
195

آیات نمبر 104 تا 109 میں رسول اللہ ﷺ کی طرف سے اعلان کہ میں اللہ کے علاوہ کسی اور کی عبادت نہیں کر سکتا کہ تمام نفع و نقصان اسی کے ہاتھ میں ہے۔ جو شخص ایمان لے آئے گا اس کا فائدہ اسی کو پہنچے گا اور یہ کہ رسول کا کام صرف پیغام پہنچا دینا ہوتا ہے، وہ کسی کے ایمان کا ذمہ دار نہیں۔ آخری فیصلہ اللہ ہی کا ہو گا کہ وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے

قُلۡ یٰۤاَیُّہَا النَّاسُ اِنۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ شَکٍّ مِّنۡ دِیۡنِیۡ فَلَاۤ اَعۡبُدُ الَّذِیۡنَ تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ وَ لٰکِنۡ اَعۡبُدُ اللّٰہَ الَّذِیۡ یَتَوَفّٰىکُمۡ ۚۖ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اے لوگو! اگر تم میرے دین کے بارے میں کسی شک میں مبتلا ہو تو سن لو کہ میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، بلکہ میں تو اس اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہاری جان قبض کرتا ہے وَ اُمِرۡتُ اَنۡ اَکُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اور مجھے تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں صرف ایمان والوں میں شامل رہوں ﴿۱۰۴﴾ وَ اَنۡ اَقِمۡ وَجۡہَکَ لِلدِّیۡنِ حَنِیۡفًا ۚ وَ لَا تَکُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ اور مجھے یہ حکم بھی دیا گیا ہے کہ یکسو ہو کر اپنا رخ اللہ کے دین کی طرف کر لو اور ہرگز مشرکوں میں سے نہ ہونا ﴿۱۰۵﴾ وَ لَا تَدۡعُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ مَا لَا یَنۡفَعُکَ وَ لَا یَضُرُّکَ ۚ اور اللہ کے سوا کسی ایسی چیز کو نہ پکاریں جو نہ آپ کو کچھ فائدہ پہنچا سکتی ہے اور نہ نقصان فَاِنۡ فَعَلۡتَ فَاِنَّکَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِیۡنَ اگر آپ نے ایسا کیا تو یقیناً ظالم اور نافرمانوں میں شامل ہو جائیں گے ﴿۱۰۶﴾ وَ اِنۡ یَّمۡسَسۡکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗۤ اِلَّا ہُوَ ۚ اور اگر اللہ آپ کو کوئی

تکلیف پہنچانا چاہے تو اُس کے سوا کوئی اِس تکلیف کا دور کرنے والا نہیں وَ اِنْ يُّرِدْكَ
بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ اور اگر وہ آپ کو کوئی فائدہ پہنچانا چاہے تو کوئی اس کے
فضل کو روکنے والا نہیں يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وہ اپنے بندوں میں
سے جس پر چاہے فضل کرے وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وہ تو بڑا ہی بخشنے والا اور
ہمیشہ رحم کرنے والا ہے ﴿۱۰۷﴾ قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ
رَّبِّكُمْ ۚ آپ فرمادیجئے کہ اے لوگو! بلاشبہ تمہارے رب کی جانب سے حق بات تم
تک پہنچ چکی ہے فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ پس جو ہدایت کی راہ
اختیار کرے گا تو اپنے ہی فائدے کے لئے کرے گا وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ
عَلَيْهَا ۚ اور جو گمراہی کی راہ اختیار کرے گا تو وہ اپنا ہی نقصان کرے گا وَ مَاۤ اَنَا
عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ اور میں تم پر نگران مقرر نہیں ہوں رسول کا کام صرف پیغام پہنچا
دینا ہے، وہ لوگوں کے اعمال کا ذمہ دار نہیں ہے ﴿۱۰۸﴾ وَ اتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى اِلَيْكَ وَ اصْبِرْ
حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۖۚ وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ کی
طرف جو حکم بھیجا جائے آپ اس کا اتباع کیجئے اور صبر کرتے رہیں یہاں تک کہ اللہ
اپنا فیصلہ صادر فرمادے، اور وہی سب فیصلہ کرنے والوں میں بہترین فیصلہ کرنے والا
ہے ﴿۱۰۹﴾ رکوع [۱۱]

